صفحات ۱۴۰ - قیمت ۱۱ روپے

اس کتاب کی حیثیت سفرنامے کی ہے - جناب سلیم خاں گمّی نے ۱۹۷۸ء میں بی، بی، سی، لندن کے دفتر میں ٹریننگ کے سلسلے میں اسلام آباد سے لندن کا سفر کیا - اس میں انھوں نے ویزا کے حصول سے لے کر آخر تک کی تمام روئیداد پنجابی زبان میں بیان کی ہے - یہ سفرنامہ دلچسپ اور معلوماتی ہے - سفر کے لیے پاکستان سے ضروری اشیا کی خرید و فروخت، جہاز کا سفر، راستے کے واقعات، لندن میں ورود، وہاں کی ادبی مجلسوں کا ذکر اور ان میں شمولیت، مختلف افراد سے میل جول اور لطائف، تمام چیزیں بڑی سلیس اور عام فہم پنجابی زبان میں تحریر کی ہیں۔ اسلوبِ کلام کچھ ایسا ہے کہ شروع سے آخر تک کہیں اکتاہٹ محسوس نہیں ہوتی، ہر مقام پر دلچسپی برابر قائم رہتی ہے - زبان وہی لکھی ہے جسے ہم آسانی سے پڑھ اور سمجھ سکتے ہیں -

پنجابی زبان میں ہمارے اسلاف نے بہت کام کیا ہے، تفسیر، حدیث، فقہ، ادبیات اور بعض دیگر علوم کو نہایت خوب صورتی سے پنجابی کے قالب میں ڈھال دیا ہے، لیکن وہ ایسی پنجابی ہے، جس کو ہر شخص آسانی سے پڑھ بھی سکتا ہے اور سمجھ بھی سکتا ہے -

گمّی صاحب نے بھی اپنا سفرنامہ "دیس پردیس" آسان اور عام فہم اسلوب میں تحریر کیا ہے اور قابلِ مطالعہ ہے - کاغذ، کتابت، طباعت، سرورق دیدہ زیب -

کہند اسائیں

مرتب : افضل پرویز

ناشر : پاکستان پنجابی ادبی بورڈ، ۵۸ لارنس روڈ، لاہور

صفحات ۲۱۶ - کاغذ، کتابت، طباعت، سرورق عمدہ - قیمت ۱۸ روپے

سائیں احمد علی پشاوری، پنجابی کے مشہور شاعر تھے - وہ زیادہ پڑھے لکھے نہ تھے لیکن اللہ نے ان کو اس قدر ذہانت عطا کی تھی اور اس درجہ ملکۂ شعری سے نوازا تھا کہ فارسی میں بھی شعر کہتے تھے اور اردو میں بھی - لیکن ان کا اصل میدان پنجابی تھا - پنجابی زبان میں انھوں نے شاندار اشعار کہے اور بہترین کلام اپنے پیچھے چھوڑا - سائیں احمد علی نے صحیح روایت کے مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۰ء کو وفات پائی -

پاکستان پنجابی ادبی بورڈ نے "کہند اسائیں" کے نام سے ان کا وہ کلام شائع کیا ہے، جو میسّر آسکا - کلام جناب افضل پرویز صاحب نے ترتیب دیا ہے، لائق مرتب نے کتاب کے شروع میں ۷۶ صفحات کا مقدمہ سپردِ قلم کیا ہے، جس میں سائیں احمد علی کے حالات ان کی شاعری، ان کا دور، ان کے شاگرد وغیرہ امور کو تفصیل سے بیان کیا ہے - کتاب ہر لحاظ سے دلچسپ ہے -